CORONERS COURT
Te Kōti Kaitirotiro Matewhawhati

15 مارچ 2019 کو مسجد پر ہوئے حملوں میں کارونیل انکوائری

انکوائری کی گنجائش کے حوالے سے جج مارشل کی روداد میں امداد

روداد سے تصدیق ہوتی ہے کہ ہر ایک 51 اموات میں ایک کارونیل انکوائری اب کھل گئی ہے۔ انکوائری کھولنا کارونرز ایکٹ کے تحت ایک باضابطہ مرحلہ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اموات کے معاملے میں مزید تفتیش ہوگی۔ انکوائری کے حصے کے طور پر پوچھ تاچھ والی سماعت کا اہتمام ہو سکتا ہے۔

روداد میں ان کو بھی بیان کیا جاتا ہے:

- اس قانونی کارروائی کا پس منظر جو پہلے ہی انجام پا چکی ہے، یعنی مجرمانہ مواخذہ اور رائل کمیشن آف انکوائری
- فیملیز اور تنظیموں نے کارونیل انکوائری سے جس معاملے پر نگاہ ڈالنے کو کہا ہے ان کا ایک خلاصہ
- کارونرز ایکٹ اور کیس لاء کے متعلقہ حصے جن سے کارونر کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد ملتی ہے کہ کارونیل انکوائری کیا کر سکتی ہے اور اسے کس چیز پر نگاہ ڈالنی چاہیے؛ اور
- کارونیل انکوائری جن مسائل پر نگاہ ڈالے گی ان کا ایک ابتدائی ملاحظہ۔

کارونرز ایکٹ کارونیل انکوائری کے مقاصد طے کرتا ہے۔ وہ مقاصد یہ فیصلہ کرنے کے لیے بنیادی ہیں کہ کارونیل انکوائری کو کس چیز پر نگاہ ڈالنی چاہیے۔ متعلقہ مقاصد یوں ہیں:

- یہ طے کرنا)اگر ممکن ہو تو (کہ جو لوگ مرے وہ کون تھے، ہر فرد کی موت کی وجہ کیا تھی، اور کن حالات میں ان کی وفات ہوئی؛ اور
- ملتے جلتے حالات میں مزید اموات کے مواقع کم کرنے کے لیے تبصرے اور تجاویز کرنا۔

کارونر یہ فیصلہ کر سکتا ہے کہ کن مسائل پر نگاہ ڈالنی چاہیے۔ موت سے تعلق رکھنے والا ہر معاملہ کارونر کے نگاہ ڈالنے لائق معاملہ نہیں ہو سکتا ہے؛ بعض نقطے پر ایک لکیر کھینچنی ہوتی ہے۔ کچھ معاملات ہو سکتا ہے کہ کسی نمایاں طریقے سے موت کا سبب نہیں بنے ہوں گے یا اس میں معاون نہیں ہوئے ہوں گے۔ کارونیل انکوائری کی گنجائش کا تعین کرنے میں کارونر پر یہ فیصلہ کرنا لازم ہے کہ کیا چیز ضروری، پسندیدہ اور حسب مناسبت ہے۔

کارونیل انکوائری کو نگاہ ڈالنے کے لیے جو مسائل تجویز کیے گئے ہیں ان میں سے بہت سارے مسائل کا تعلق اموات کے وسیع تر حالات سے ہوتا ہے۔

جو مسائل تجویز کیے گئے ہیں ان میں سے کچھ مسائل کارونیل انکوائری کی جانب سے نگاہ ڈالنے لائق نہیں ہوتے ہیں کیونکہ وہ کارونر کے دائرہ اختیار سے باہر ہوتے ہیں۔ ان میں وہ مسائل شامل ہیں جن کا تعلق اموات کے بعد کے امور سے ہوتا ہے۔

جن دیگر مخصوص مسائل کی تجویز کی گئی ہے ممکن ہے ان کا ازالہ متعلقہ درخواست کنندہ کو فراہم کردہ معلومات کی رو سے کر دیا گیا ہو۔ ہو سکتا ہے یہ ایسی معلومات ہوں جو پہلے سے موجود ہیں یا ہو سکتا ہے کہ جو مخصوص مسائل اٹھائے گئے ہیں ان کا ازالہ کرنے کے لیے کارونر کے ذریعے حاصل کردہ نئی معلومات ہوں۔ ان مخصوص مسائل کے جواب میں معلومات اکٹھا اور جاری کرنے کا کام جاری ہے۔ اگر اس طریقے سے ان مخصوص مسائل کا ازالہ نہیں کیا جا سکتا ہو تو، اس امر پر غور و خوض کیا جائے گا کہ آیا ان مخصوص مسائل کے سلسلے میں مزید انکوائری کرنے کی ضرورت ہے۔

جن بعض مسائل کو کارونیل انکوائری میں شامل کرنے کی گزارش کی گئی ہے وہ ایسے مسائل ہیں جن پر رائل کمیشن آف انکوائری پہلے ہی نگاہ ڈال چکی ہے۔ کچھ فیملیز اور تنظیموں نے اس حقیقت کے معاملے میں تشویش کا اظہار کیا ہے کہ انکوائری بہت حد تک نجی طور پر کی گئی تھی۔ اس وجہ سے اس بارے میں تشویش لاحق ہے کہ آیا رائل کمیشن

کے نتائج پر انحصار کیا جا سکتا ہے۔ لہذا تجویز کی جاتی ہے کہ اتنی ہی تعداد میں مسائل پر ایک بار پھر کارونر کے ذریعے نگاہ ڈالی جائے۔

کچھ شہادت کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے یہ امر واضح نہیں ہے کہ کس طرح کارونیل انکوائری عملی طور پر اس سے زیادہ شفافیت فراہم کر سکتی ہے جتنی شفافیت رائل کمیشن نے فراہم کی تھی۔ تفتیشات کی غیر ضروری تکرار سے بچنے کی بھی ضرورت ہے۔ کارونر ایسی موت کے حالات کے پہلوؤں پر نگاہ نہیں ڈالنے کا فیصلہ کر سکتا ہے جو دیگر انکوائریز کے ذریعے کافی حد تک قائم ہو چکے ہیں۔ کلیدی سوال یہ ہے کہ آیا اموات کے حالات کے ایسے بھی پہلو ہیں ،جو رائل کمیشن آف انکوائری)یا تعزیری مواخذہ (کے ذریعے معقول حد تک قائم کیے جا چکے ہیں۔ اس مرحلے پر تجویز ہے کہ رائل کمیشن آف انکوائری نے جن مسائل پر نگاہ ڈالی ہے ان پر کارونیل انکوائری میں دوبارہ نگاہ نہیں ڈالی جائے گی۔

پہلی جوابی کوششوں سے تعلق رکھنے والے مسائل اور اس جواب نے متوفی فرد کی جانبری کی حالت کو جس طرح متاثر کیا ہو سکتا ہے وہ ایسے امور ہیں جن پر رائل کمیشن آف انکوائری نے غور نہیں کیا تھا۔ کارونیل انکوائری کے حصے کے طور پر ان مسائل پر نگاہ ڈالنے کی تجویز رکھی گئی ہے۔

یہ جان لینا اہم ہے کہ ابھی تک اس بارے میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے کہ کارونیل انکوائری میں بالآخر کن مسائل پر نگاہ ڈالی جائے گی۔ روداد ایک نقطۂ آغاز طے کرتی ہے۔ کارونیل انکوائری کو جن مسائل پر نگاہ ڈالنی چاہیے ان پر عرضیاں دائر کرنے کے لیے فیملیز اور تنظیموں کے پاس مزید موقع ہوگا۔ یہ عرضیاں)اگر ان کے پاس وکیل ہو تو ان کی معرفت (تحریری شکل میں بذات خود اس عدالتی سماعت میں دائر کی جا سکتی ہیں جس کا انعقاد کارونر کرائسٹ چرچ میں کریں گی۔ یہ سماعت کوئی پوچھ تاچھ والی سماعت نہیں ہے، اور صرف گنجائش میں شامل Windley ان مسائل پر حتمی فیصلہ کریں گی جن پر کارونیل Windley عرضیوں پر سماعت کے لیے ہے۔ اس کے بعد کارونر انکوائری نگاہ ڈالے گی۔

نوٹ کرنے لائق کچھ اہم تاریخیں:

- انکوائری کے مدنظر مسائل پر کوئی مزید تحریری عرضیاں زیادہ سے زیادہ **26 نومبر 2021** تک لازماً موصول ہو جائیں۔ عرضیاں coronial.response@justice.govt.nz پر بھیجی جا سکتی ہیں۔
- **دسمبر 2021** کو ہوگی **14-15** انکوائری کے مدنظر امور پر عدالتی سماعت کرائسٹ چرچ میں
- اگر دلچسپی رکھنے والے فریق)یا اگر ان کے وکیل ہوں تو وہ (بذات خود عدالتی سماعت میں عرضیاں دائر کرنے کے خواہاں ہوں تو، انہیں زیادہ سے زیادہ **26 نومبر 2021** تک ہمیں بتا دینا ضروری ہے تاکہ انتظامات کیے جا سکیں۔ یہ بات coronial.response@justice.govt.nz پر ایک ای میل بھیج کر بتائی جا سکتی ہے